سبق 1

نمونے کی پیروی کریں

اگر آپ ایک گھر بنانا چاہیں تو آپکا پہلا قدم کیا ہوگا؟ اس سے پہلے کہ آپ کام کا آغاز کریں آپکے پاس گھر کا ایک نقشہ ہونا چاہیے۔ آپکو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ کتنے کمرے بنانا چاہتے ہیں اور دروازے اور کھڑکیاں کہاں کہاں رکھنے ہیں۔ جب آپ تعمیر کا کام شروع کرتے ہیں تو آپکو ایک نمونے سے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تب ہی آپ نتائج سے خوش ہونگے۔

عہد عتیق میں ہم پڑھتے ہیں خدا نے اپنے لوگوں سے کہا کہ وہ اسکی پرستش کے لئے ایک گھر کی تعمیر کریں۔ اس نے انہیں ایک نقشہ دیا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خدا نے انہیں سات مرتبہ بتایا کہ وہ یقین دہانی کرلیں اور اس کے منصوبے کی ٹھیک پیروی کریں۔ جب انہوں نے خدا کی تابعداری کی تو عمارت کامیابی سے مکمل ہوئی اور خدا خوش ہوا۔

اگر ہم لوگوں کو المسیح کے لئے جیتنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک نمونے یا منصوبے کی ضرورت ہوگی۔ خدا نے اپنے کلام میں ہمیں ایک منصوبہ بخشا ہے۔ اس منصوبہ کو ہم المسیح

کی زندگی اور خدمت اور ابتدائی مسیحیوں کی مثال کے ذریعہ سے دیکھتے ہیں۔ جب آپ خدا کے منصوبے کے مطابق سیکھیں گے تو آپ اس قابل ہونگے کہ المسیح کے متعلق خوشخبری کو بانٹنے کی خدمت میں اس کے منصوبہ کا اطلاق کرسکیں۔ یہی شخصی بشارت ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

خدا کا منصوبہ

المسیح کی زندگی

ابتدائی مسیحیوں کی مثال

یہ سبق آپکی مدد کرے گا......

☆ شخصی بشارت کے لئے خدا کے منصوبہ کی نوعیت کو سمجھنے میں۔

☆ المسیح اور ابتدائی مسیحیوں کے نمونہ کا اطلاق اپنی روزمرہ زندگی پر کرنے میں۔

خدا کا منصوبہ

مقصد نمبر 1 وضاحت کرنا کہ بشارت کے لئے خدا کا منصوبہ کیا ہے۔

کیا آپ نے کبھی یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ خدا نے کیوں کائنات بنانے کا فیصلہ کیا۔ آسمان اور زمین ،سمندر اور ستارے ، پہاڑ اور وادیاں اور بے شک انسان کو بھی؟ جی ہاں کچھ بھی بلا مقصد پیدا نہیں کیا گیا۔ بہت سے لوگ یہ سوال پوچھتے ہیں ۔لیکن اسکا سادہ جواب یہ ہے کہ ہر چیز کے لئے خدا کا ایک مقصد اور ایک منصوبہ ہے۔

ابتدا ہی سے یہاں تک کہ تخلیق انسان سے بھی قبل خدا کا مقصد تھا کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اور ہے اس میں وہ انسان کو شریک کرے۔ اور یہی شخصی بشارت کا حقیقی نمونہ ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے اس میں دوسروں کو شریک کریں۔

''اور خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں''
(پیدائش ۱:۲٦)

خدا نے انسان کو اپنی ذات اور اپنی صورت میں شریک کیا۔ یہ خوشخبری تھی کہ خدا انسان کو اپنے ساتھ شریک کرے گا۔ اپنی صورت میں انسان کو شریک کرنے کے بعد خدا نے انسان کو وہ سب کچھ بخش دیا جو اس نے خلق کیا تھا۔ بعد ازاں عدن کے خوبصورت باغ میں خدا نیچے آتا اور انسان یعنی آدم کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر سیر کرتا اور بالکل ایسے ہی باتیں کرتا جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کے ساتھ کرتا ہو۔ وہ ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ۔ ان کے درمیان کامل ہم آہنگی تھی۔ کاش! میں ایک اچھا مصور ہوتا! لیکن اسکے باوجود بھی میں اس منظر کی صحیح عکاسی نہ کر پاتا۔

ایک حیران کن حقیقت یہ ہے کہ خدا کی وہ محبت جس میں وہ ہمیں شریک کرتا

ہے صرف آدم تک ہی محدود نہیں رہی ۔ جب انسان نے گناہ کیا تو خدا افسردہ ہوا لیکن اسکا رویہ تبدیل نہ ہوا وہ دوبارہ نیچے آیا اور انسان کو نجات دہندہ کی آمد سے متعلق خوشخبری دی ۔ پیدائش ۳:۱۵ میں ہم اس خوشخبری کے پہلے اعلان کو سنتے ہیں ۔ خدا سانپ یعنی ابلیس سے مخاطب ہے ۔

"وہ تیرے سر کو کچلے گا"

یہاں خدا کا اشارہ اپنے بیٹے المسیح کی جانب تھا ۔ وہ فرماتا ہے "سانپ یعنی ابلیس نے آدم کو گناہ میں گرانے کی غرض سے آزمایا تو آدم کچلا گیا ۔ لیکن میں اپنے بیٹے المسیح کو بھیجونگا کہ ابلیس کو کچل دے"۔

جی ہاں ، خدا کی محبت کسی حد کو نہیں جانتی ۔ یوحنا ۳:۱۶ میں ہم پڑھتے ہیں

"کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا
تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔

یہ جانی پہچانی آیت ہی شخصی بشارت کے لئے خدا کے اپنے نمونہ کا دل ہے ۔ اس کی محبت بخشنے اور شریک کرنے والی محبت ہے جو سب کے لئے ہے ۔ جس میں آپ بھی شامل ہیں ۔

خدا کی محبت

مشق

''مشق'' کے حصہ میں دیئے گئے سوالات سبق کا اعادہ کرنے میں اور جو کچھ ابھی آپ نے پڑھا ہے اس کا اطلاق کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ ذیل میں دی گئی پہلی دو مشقوں میں بہترین جواب کا انتخاب کریں۔ اپنے جواب کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

1 خدا نے اپنی شخصی بشارت کے منصوبے کو کس طرح ظاہر کیا؟

الف: آدم کے ساتھ چلنے سے

ب: آدم کو خوبصورت باغ میں رکھنے سے

ج: آدم کو اپنی صورت میں شریک کرنے سے

2 جب آدم نے گناہ کیا تو خدا نے انسان کے ساتھ اپنی شراکت جاری رکھی

الف: اپنے بیٹے المسیح کو ہمیں دے کر

ب: سانپ کو سزا دیکر۔

ج: ملول ہو کر

3 خدا نے تمام عورتوں اور مردوں کو اپنے بیٹے کے ساتھ شریک کرنا کیوں چاہا؟

....

ان مشقوں کے جوابات آپ کو اس سبق کے آخری صفحہ پر ملیں گے۔ اب ان مشقوں کے جوابات کی پڑتال کریں۔

المسیح کی زندگی

مقصد نمبر 2 ان طریقوں کی فہرست پیش کرنا جنکے ذریعہ المسیح نے شخصی بشارت کے لئے خدا کے منصوبہ کو ہم پر ظاہر کیا۔

انسان نے گناہ کیا۔ اس کا نتیجہ بیماری۔ غم ۔جنگوں یہاں تک کہ موت کی صورت میں نکلا۔ اگر چہ آگے کو خدا انسان کے ساتھ اس طرح نہیں چل سکتا تھا جیسے کہ وہ کسی وقت پہلے چلتا رہا تھا تاہم اب بھی اسکے پاس ایک منصوبہ تھا۔ جس سے وہ انسان کے ساتھ اپنے کام کو بانٹنا جاری رکھے ہوئے تھا۔ وہ منصوبہ المسیح کو ہمارے پاس بھیجنا تھا۔ اپنے کام اور منصوبہ کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں ۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں'' (لوقا ۴: ۱۸۔۱۹)۔

میں حال ہی میں اپنے ملک بالائی وولٹا میں جو مغربی افریقہ میں ہے تقریباً چھ سو (٦٠٠) مسیحیوں کی ایک جماعت کے ساتھ پرستش کر رہا تھا۔ وہ یہ الفاظ گا رہے تھے:

اے خداوند۔ اگر تیری بچانے اور شفا دینے والی قدرت نہ ہوتی تو پہاڑ میرے رہنے کی جگہ ہوتے اور جہنم میرا بخرہ!

المسیح نے اپنے شخصی نمونہ کے ذریعہ ہمیں بشارت کی تعلیم دی۔ آپ لوگوں کے درمیان کسی قسم کا فرق روا نہیں رکھتے تھے۔ المسیح یونانی علماء اور نیکدیمس جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے ملے۔ گنہگاروں کے ساتھ رہنے اور کھانا کھانے گئے۔ کوڑھی ان کے پاس آئے

اور انہوں نے سب کو شفا بخشی۔ یہاں تک کہ بدروح گرفتہ لوگ آپ کے پاس آئے اور آپ نے انہیں آزاد کر دیا۔ وہ اپنے آرام کے وقت آرام کی بجائے بچوں کے ساتھ مل بیٹھتے اور آرام کو عزیز نہ جانتے۔ سپاہی اور بیوائیں آپ سے مدد حاصل کرتیں۔ کون المسیح کی ذات پر یہ الزام لگا سکتا ہے کہ وہ حاجت مندوں کی مدد سے کبھی غافل رہے ہوں گے۔

المسیح کا ایک نعصب العین تھا کہ اپنے بھیجنے والے کے کام اور مرضی کو پورا کریں۔ پطرس رسول المسیح کی زندگی اور خدمت کے متعلق بات کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''وہ بھلائی کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا۔ کیونکہ خدا اسکے ساتھ تھا'' (اعمال ۱۰:۳۸)۔

خدا المسیح میں کار فرما تھا کہ گناہ معاف کرے اور لوگوں کو اپنے پاس واپس لائے۔

المسیح اپنے باپ کے منصوبے کی تکمیل کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار تھا۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے آسمانی گھر اور تخت کو، اپنے جلال کو چھوڑا تا کہ یہاں عرش سے فرش پر آئیں۔ آپ چرنی میں پیدا ہوئے لیکن جنکی مدد کے لئے آپ آئے تھے

انہوں نے آپکو قبول نہ کیا۔ لیکن آپ کی عظیم ترین قربانی یہ ہے کہ آپ نے بخوشی صلیب پر اپنی جان دی ۔ جان دینے سے قبل آپ نے چلا کر کہا "تمام ہوا" (یوحنا ۱۹: ۳۰)۔ یہ اطمینان کی پکار تھی۔ المسیح کا کام مکمل ہو چکا تھا۔ شخصی بشارت یعنی خوشخبری کو پھیلانے کا نمونہ ہمیشہ کے واضح ہوگیا۔

جی ہاں۔ المسیح نے موت کا مزا چکھا تا کہ آپ اور میں زندگی پائیں۔ آپ نے خدا کو ہمارا فرض ادا کر دیا ہے۔ بادشاہوں کے بادشاہ اور خداوندوں کے خدا اس زمین پر خادموں کی مانند کسی غریب الوطن کی مانند پھرتے رہے جنکے پاس سر چھپانے کی بھی جگہ نہیں تھی۔ المسیح نے ایسا اسلئے کیا کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتے تھے۔ کیا اس سے بڑھکر کوئی اور خوشخبری ہے؟ یقیناً کوئی نہیں!

مشق

4 ذیل میں المسیح سے متعلق چند بیانات دیئے گئے ہیں۔ درست بیان کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: آپ خدا کی طرف سے بھیجے گئے۔

ب: آپ لوگوں کے بارے میں فکر مند تھے۔

ج: آپ اپنے پاس آنے والے ہر شخص کی مدد نہیں کرتے تھے۔

د: آپ کی قوت محدود تھی۔

و: آپ کا مقصد خدا کی مرضی کو پورا کرنا تھا۔

ہ: آپ قربان ہونے کے لئے رضامند تھے۔

5 المسیح اپنے آپ کو ہمارے واسطے دینے کے لئے کیوں رضامند تھے؟

....

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

تمام ہوا

ابتدائی مسیحیوں کی مثال

مقصد نمبر 3 وضاحت کرنا کہ ابتدائی مسیحی المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کے لئے کیوں ہمارے لئے ایک مثال ہیں۔

جیسا کہ ہم نے دیکھا المسیح ہمیں خدا اور اسکی محبت کے بارے میں بتانے کے لئے آئے۔ اور بدکار لوگوں نے انہیں کیلوں کے ساتھ صلیب پر جڑ دیا۔ لیکن المسیح قبر میں پڑے نہ رہے بلکہ زندہ ہوئے۔ قبر سے باہر آئے۔ اور اب آسمان میں باپ کی دہنی طرف بیٹھے ہیں۔ لیکن میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ آدمیوں کو خوشخبری میں شریک کرنے کا منصوبہ المسیح

کے چلے جانے سے رک نہ گیا۔ المسیح نے یہ کام رسولوں اور اپنے شاگردوں کے سپرد کیا۔ آپ نے انہیں بتایا ''تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو'' (مرقس ۱۶:۱۵)۔ یہ حکم صرف رسولوں۔ مبشروں۔ ڈیکنوں۔ پاسبانوں یا استادوں پر مشتمل چنے ہوئے چند لوگوں ہی کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ کام ہم سب کے لئے ہے۔

لیکن المسیح نے کس طرح اپنے شاگردوں کو باہر بھیجا؟ آپ نے دعا میں باپ سے کہا ''جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا اسی طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا'' (یوحنا ۱۷:۱۸)۔ اور خدا نے المسیح کو کس طرح بھیجا؟ اس نے المسیح کو ایک منصوبہ دے کر بھیجا۔ اس نے المسیح کو قوت اور اختیار کے ساتھ بھیجا۔ اس نے المسیح کو تمام لوگوں کے پاس بھیجا۔ اس نے المسیح کو رد کرنے یا عدالت کرنے کے لئے نہیں بھیجا بلکہ اس لئے بھیجا کہ وہ لوگوں کو آزاد کریں۔ یہی وہ کام ہے جو المسیح نے ہمیں سونپا ہے۔ یہ ایسے ہی تھا جیسے المسیح نے فرمایا: ''باپ جس طرح تو نے مجھے بھیجا ہے۔ میں نے بھی انہیں بھیجا۔ انکے ساتھ ہو جیسے تو میرے ساتھ تھا'' (یوحنا ۱۷:۱۸)۔ کیا یہ تسلیم اور قبول کرنا شاندار نہیں کہ ہم خدا کے پیامبر ہیں!

اب آیئے اپنی توجہ پطرس پر مرکوز کریں جبکہ وہ اسی المسیح کے متعلق پنتکست کے دن بات کر رہا تھا۔ یہ کہانی اعمال ۲:۱۴۔۳۹ میں مندرج ہے۔ تصور کیجئے کہ آپ پطرس کو جماعت کے روبرو دوسروں کو المسیح کے متعلق بتاتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ اسے منصفوں کے سامنے گفتگو کرتے ہوئے آپ یہ کہتے سن سکتے ہیں'' کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے وہ نہ کہیں''؟ اب رومی افسر کرنیلس کے گھر تک اسکی پیروی کریں۔ کرنیلس ایک ایسا شخص تھا جو خدا کو ڈھونڈ رہا ہے۔ ایک بار پھر آپ اسے دوسرے لوگوں کے سامنے المسیح کی گواہی دیتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔

اعمال کی کتاب پولس رسول اور اس کے سفروں کے متعلق ہمیں بہت سی تفاصیل سے آگاہ کرتی ہے۔ پولس کے سفروں میں اس کی پیروی کیجئے اور اسے سنیے۔ وہ سوائے المسیح اوران کی تصلیب کے کسی اور کے متعلق بات نہیں کرتا۔ المسیح کیلئے لوگوں کو جیتنا اور دوسرے کے ساتھ اپنے شخصی مسیحی تجربہ کو بانٹنا ہی پولس رسول کی سب سے بڑی خواہش رہی ہے۔

پولس اس خوشخبری کا اعلان کرنے میں دکھ اٹھانے کیلئے تیار تھا۔ اسے جیل میں ڈال دیا گیا، اسے مارا گیا، زنجیروں سے جکڑا گیا، وہ بھوکا رہا، تنہا رہا، یہاں تک کہ اس کے ساتھیوں نے بھی اسے بھلا دیا۔ ان میں سے کوئی بات بھی اسے دوسروں کے سامنے خوشخبری کو پھیلانے سے نہ روک سکی۔ اگر وہ بول نہ سکا تو اس نے اپنا پیغام تحریر کیا یا کسی نے اس کیلئے لکھا۔ اس نے اس دن تک ایسا کیا جس دن اس نے یہ الفاظ کہے

''کیونکہ میں اب قربان ہو رہا ہوں، میں نے دوڑ کو ختم کر لیا''
(۲۔ تیمتھیس ۴:۶۔۷)

گزرے وقتوں میں افریقہ میں، جب ایک شکاری ایک ہاتھی کو مار لیتا تو واپس گھر کی طرف بھاگ جاتا اور اس خوشخبری کا سب کے سامنے اعلان کرتا۔ جب امریکی پہلی مرتبہ چاند پر اترے تو یہ خبر ریڈیو، ٹیلی وژن، اخبارات اور تمام ذرائع ابلاغ سے ہر جگہ تمام لوگوں میں پھیلائی گئی۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ اپنی خوشخبری کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہے۔ کیا میں اور آپ جن کے پاس اس سے کہیں بڑی خبر ہے، اس میں دوسروں کو شریک نہ کریں گے؟

جب المسیح نے اپنے آپ کو سامری عورت پر ظاہر کیا تو وہ بھی اس افریقی شکاری کی طرح جلدی سے اپنے لوگوں کے پاس واپس گئی۔ اس نے وہ سب کچھ ان کو بتایا جو المسیح نے اس کی زندگی میں کیا تھا۔ (دیکھئے یوحنا ۴: ۵۔۲۹)۔

مشق

6 پطرس رسول، پولس رسول اور سامری عورت میں کون سی بات یکساں ہے؟

الف: وہ سب تعلیم یافتہ لوگ تھے۔

ب: وہ دوسروں کو المسیح کے متعلق بتانا چاہتے تھے۔

ج: وہ چاہتے تھے کہ لوگ ان کی عزت کریں۔

7 ابتدائی مسیحیوں کے اندر المسیح کی خوشخبری دوسروں تک پھیلانے کی خواہش کیوں تھی؟

....

8 یہاں ایک خاکہ اس بات کے اظہار کیلئے دیا گیا ہے۔ کہ المسیح کو خدا کی طرف سے زمین پر کیوں اور کیسے بھیجا گیا۔ اگر شاگرد اسی طریقہ سے المسیح کی طرف سے بھیجے گئے تو ''شاگردوں کو بھیجا گیا'' کے عنوان کے نیچے درست کا نشان لگائیے ۔ اس کے بعد خالی جگہوں پر درست کا نشان لگائیے۔ جو ظاہر کریں کہ ہم کیوں اور کیسے بھیجے گئے ہیں۔

المسیح کو بھیجا گیا	شاگردوں کو بھیجا گیا	ہم بھیجے گئے
☆ ایک خاص مقصد کے ساتھ	....	....
☆ قدرت کے ساتھ	....	....
☆ دکھ اٹھانے کیلئے	....	....
☆ تمام لوگوں کے پاس	....	....
☆ لوگوں کو آزاد کرنے کیلئے	....	....
☆ خوشخبری بانٹنے کیلئے	....	....
☆ خدا کی محبت کی مثال بننے کیلئے	....	....

اپنی گواہیوں اور شہادتوں کے باعث، ابتدائی مسیحی المسیح کے متعلق خوشخبری کو یروشلیم، یہودیہ، سامریہ اور ساری رومی سلطنت میں پھیلانے کے قابل ہوئے۔ ایماندار ہر جگہ پہنچے۔ انہوں نے تمام لوگوں کو اپنے مسیحی تجربات میں شریک کیا اور ان میں منادی کی۔ حقیقت میں یہ غیر ایماندار لوگ ہی تھے جنہوں نے انہیں المسیح کی طرح گفتگو کرتے، زندگی گزارتے اور عمل کرتے دیکھ کر انہیں ''مسیحی'' کا نام دیا۔ اس نام کا مطلب ہے ''المسیح کی مانند'' یا ''المسیح کے پیروکار''۔

ابتدائی مسیحیوں کے اندر المسیح کیلئے بہت زیادہ محبت تھی اور وہ ان کے کام سے جوانہوں نے ان کیلئے کئے تھے اس قدر شکرگزار تھے کہ وہ خوشخبری سنائے بغیر رہ نہیں سکتے تھے۔ہم بھی انہی وجوہات کی بنا پر دوسروں کو بتانا چاہتے ہیں کہ المسیح نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔کیونکہ ہم بھی المسیح سے محبت رکھتے ہیں اور ان کی محبت میں دوسروں کو شریک کرنا چاہتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

1 ج: آدم کو اپنی فطرت میں شریک کرنے کے وسیلے۔

2 الف: اپنا بیٹا المسیح ہمیں دے کر۔

3 کیونکہ وہ ہم سے بے حد محبت رکھتا ہے۔

4 الف: درست

ب: درست

ج: غلط

د: غلط

ہ: درست

و: درست

5 کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔

6 ب: وہ دوسروں کو المسیح کے متعلق بتانا چاہتے تھے۔

7 المسیح اور دوسروں کے ساتھ اپنی محبت کے باعث۔

8 آپ کو دونوں خانوں کی تمام لائنوں میں درست کا نشان لگانا چاہیے۔